بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اِللهِ والحَمْدُ للهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهَ ، أَمَّا بَعْدُ:

پوائنٹ نمبر-03: فرقہ ورانہ عصبیت اور گروہ بندی کرنا اور خفیہ طور پر کسی چیز پر چند افراد کا جمع ہونا یہ منہج سلف میں سے نہیں ہے

"ليس من منهج السلف" لفضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بازمول حفظہ اللہ کے اس پیارے رسالے کی شرح کا درس جاری ہے، شیخ صاحب فرماتے ہیں تیسرا پوائنٹ یا تیسرے نمبر پر:

"ليس من منهج السلف التحزب والتحالف والإجتماع سراً دون الناس، فقد ورد : إذا رأيت من يجتمع في المسجد من دون الناس فاعلم أنهم على ضلالة"

شیخ صاحب فرماتے ہیں: فرقہ ورانہ عصبیت اور گروہ بندی کرنا اور خفیہ طور پر کسی چیز پر چند افراد کا جمع ہونا بھی سلف صالحین کے منہج میں سے نہیں ہے، یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر تم چند لوگوں کا عام لوگوں سے ہٹ کر مسجد میں جمع ہوتا دیکھو تو سمجھ لو کہ یہ لوگ گمراہی پر ہیں۔

آج کی نشست میں شیخ صاحب نے تین چیزوں کا ذکر کیا ہے اور یہ تین چیزیں لازم اور ملزوم ہیں ایک ساتھ:

1-ایک ہے: فرقہ ورانہ عصبیت۔

2-دوسرا ہے: گروہ بندی۔

3-اور تیسرا ہے: خفیہ طور پر اجتماع کرنا عوام الناس سے الگ ہو کر اور خاص طور پر مساجد میں (عمومی طور پر کسی جگہ پر بھی ہو لیکن خصوص طور پر مسجد میں جس میں اور لوگ بھی ہوتے ہیں تو اور لوگوں کو چھوڑ کر کوئی بھی مسجد کے کونے میں یا کسی ستون کے قریب بیٹھ کر الگ سے گیدرنگ (Gathering) کرنا اور خفیہ باتیں کرنا عوام الناس کے علاوہ)۔اور یہ تینوں چیزیں منہج السلف میں سے نہیں ہیں، شیخ صاحب نے ایک پوائنٹ میں تینوں کو بیان کیا ہے تفصیل آگے بھی ان شاءاللہ شیخ صاحب اس کی بیان کریں گے لیکن یہاں پر "فرقہ ورانہ عصیبت اور گروہ بندی" تحزب اور تحالف جو ہے بڑی خطرناک چیزیں ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں منع فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا﴾ (آل عمران:103)

(اور تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور فرقے فرقے میں نہ بٹو)

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معروف اور مشہور حدیث جو ہم منہج السلف کی بنیاد جب ہم بیان کرتے ہیں تو بنیادی دلائل میں سے یہ حدیث بھی ہے جو بار بار ہم نے سنی ہے، اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

یہودیوں کے اکہتّر فرقے بنے نصاریٰ کے بہتّر فرقے بنے اور میری امت کے تہتّر فرقے بنیں گے سارے کے سارے جہنم میں سوائے ایک فرقے کے (اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے تہتّر فرقے بنیں گے سارے کے سارے جہنم میں سوائے ایک فرقہ

کے یعنی بہتّر فرقے جہنم رسید ہو رہے ہیں اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا) صحابہ کرام نے عرض کی کہ کون سا فرقہ ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم؟

اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں: "عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي"۔

اور اس حدیث میں آپ دیکھتے ہیں کہ جو بہتّر فرقے الگ ہوئے ہیں ہر فرقہ الگ ہے حزب ہے اور اس حزب پر وہ جمع ہیں متحالف ہیں یعنی "الولاء والبراء" دوستی اور دشمنی اُس حزب پر قائم ہے کہ جو ہمارے ساتھ نہیں وہ ہم میں سے نہیں، جو ہمارے حزب میں داخل نہیں ہوتا جو ہماری سوچ بچار نہیں رکھتا وہ ہمارا دشمن ہے۔ اس لیے ایک نہیں دو نہیں دس نہیں بیس نہیں تہتّر فرقے بنے اور تہتّر میں سے بہتّر جہنم میں جا رہے ہیں، ایک فرقہ حق پر ہے وہ بھی فرقہ ہے وہ بھی حزب ہے لیکن حزب اللہ ہے کیونکہ دوسروں نے اس فرقے کو چھوڑا ہے۔

سب ایک تھے جب سب جدا ہوتے گئے تو آخر میں جو بچا ہے وہ بھی فرقہ بچا ہے وہ خود الگ نہیں ہوا کیونکہ اُس نے نہ تو حزب بنایا ہے نہ اُس کے لیے کوئی تحالف کیا ہے اور نہ ہی کوئی چھپ کر کوئی خفیہ تنظیم بنائی ہے۔

تو یہ حزب کیوں بنے ہیں:

(۱) پہلے خفیہ میٹنگز (Meetings) ہوئیں۔ (۲) ایک نظریے پر اکٹھے ہوئے۔ (۳) پھر جا کر حزب بنا پھر اُس پر تحالف بھی ہوا۔

تو میں نے پہلے سے کہا ہے کہ یہ تینوں لازم اور ملزوم ہیں۔

یہ قول جو شیخ صاحب نے یہاں پر بیان کیا ہے "کہ اگر تم چند لوگوں کو عام لوگوں سے ہٹ کر مسجد میں جمع ہوتا دیکھو تو سمجھ لو کہ یہ لوگ گمراہی پر ہیں" اس سے ملتے جلتے الفاظ امام عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں، معروف تابعی جن کی وفات سن 101 ہجری میں ہوئی اور خلفاء بنی امیہ میں سے سب سے بہترین خلیفہ عالم، زاہد، متقی پرہیزگار اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے خلیفہ تھے، امیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "إِذَا رَأَيْتَ قَوْمًا يَتَنَاجَوْنَ فِي دِينِهِمْ بِشَيْءٍ دُونَ الْعَامَّةِ" (اگر تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو خفیہ طریقے سے سرگوشی میں باتیں کرتے ہیں دین کی باتیں (دیکھیں "يَتَنَاجَوْنَ فِي دِينِهِمْ" دین کے تعلق سے یا دین کے متعلق کوئی باتیں کرتے ہیں) "بِشَيْءٍ دُونَ الْعَامَّةِ" عوام الناس سے ہٹ کر) "فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ عَلَى تَأْسِيسِ ضَلَالَةٍ" (بس تم یہ جان لو کہ یقیناً یہ لوگ گمراہی کی بنیاد ڈالنے والے ہیں)۔

"تَأْسِيسِ ضَلَالَةٍ" سبحان اللہ؛ یعنی:

(۱) پہلے ایک سوچ ہوتی ہے فکر ہوتی ہے گمراہی کی۔ (۲) پھر اس کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

(۳) پھر اس کے لیے حزب بنتا ہے گیدرنگ (Gathering) ہوتی ہے خفیہ دوسرے لوگوں سے ہٹ کر۔

لوگوں سے ہٹ کر کیوں یہ باتیں ہوتی ہیں؟ کیونکہ بات ہی نہیں ہے عوام الناس بھی اس کو نہیں پسند کرتے (سبحان اللہ)۔

کیونکہ جو عامی ہے وہ اپنی فطرت پر قائم ہے تو یہ لوگ بد فطرت بد عقیدہ بد منہج لوگ جو ہیں اپنی بد عقیدگی پر پہلے خود جمع ہوتے ہیں اور پھر یہ زہر دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔

یہ روایت جو ہے اسے امام احمد نے **الزھد** میں اور امام دارمی نے **سنن** میں روایت کیا ہے (سنن الدارمی) اور یہ صحیح اُثر ہے۔

یہ بات اس عظیم امام نے کہاں سے لی؟

سیدنا عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس شخص سے فرمایا: "اعْبُدِ اللهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئاً" (ایک اللہ کی عبادت کرو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ) "وَأَقِمِ الصَّلَاةَ" (اور نماز قائم کرو) "وَآتِ الزَّكَاةَ" (زکوٰۃ دو) "وَصُمْ رَمَضَانَ" (رمضان کے مہینے کا روزہ رکھو) "وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَاعْتَمِرْ" (اور حج بھی کرو اور عمرہ بھی کرو) "وَاسْمَعْ وَأَطِعْ" (اور حکمران وقت کی فرمانبرداری کرو) "وَعَلَيْكَ بِالْعَلَانِيَةِ، وَإِيَّاكَ وَالسِّرَّ" (اور میں تمہیں حکم دیتا ہوں علانیہ کا یعنی کھلم کھلا عمل کرنے کا "وَإِيَّاكَ وَالسِّرَّ" اور میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں خفیہ چیز کا اور رازداری کا)۔

اسے ابن أبي عاصم نے **السنة** میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی کہتے ہیں "إسناده جيد" جید سند ہے اس کی۔

فضیلۃ الشیخ العلامہ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ سے یہ سوال کیا گیا کہ کیا خفیہ طریقے سے بات کرنا لوگوں سے ہٹ کر حرام ہے اور بعض سلف کی یہ بات کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو اپنے دین میں عام لوگوں سے علیحدہ ہو کر سرگوشی میں یا خفیہ باتیں کرتے ہیں تو وہ گمراہی پر ہیں یا گمراہی کی بنیاد ڈالنے والے ہیں تو آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب: شیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ فرماتے ہیں: دین کو ظاہر کرنا واجب ہے (جب دین کی بات ہے تو چھپانے کی کیا بات ہے) "الدين يجب إظهاره ، ويجب إظهار العلم" اور علم کو ظاہر کرنا بھی واجب ہے بس یہ جائز نہیں ہے کہ خفیہ طریقے سے کوئی علم بیان کیا جائے یا دین کی کوئی بات کی جائے اور جو لوگ اپنی خاص مجالس قائم کرتے ہیں حقیقتاً یہ لوگ اپنے آپ کو تہمت کی طرف لے جا رہے ہیں، علم ہمیشہ مساجد میں عام کیا جاتا ہے لوگوں کے مجموں میں عام کیا جاتا ہے اور گھروں میں یا فارم ہاؤسز میں اکیلے میں چھپ کر نہیں دیا جاتا یا لوگوں سے دور دراز ایسی جگہ پر جہاں پر لوگ نہ ہوں وہاں پر کوئی علم نہیں عام کیا جاتا نہ لوگوں میں بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ ایسا کام کرنا یہ تہمت اور اپنے آپ کو شکوک اور شبہات میں ڈالنے کا سبب ہے تو یہ چاہیے کہ علم کو ظاہر کیا جائے تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ کے گھر کی عمارت اس علم سے ہو (یعنی دین کے علم سے)۔ اور شیخ صاحب نے یہ باتیں فرمائی ہیں جب انہوں نے **منظومة الآداب** کی شرح کی ہے اور **الإجابات المهمة** کی کتاب میں صفحہ نمبر 64 میں بھی انہوں نے یہ بیان کیا ہے۔

یاد رکھیں کہ تاریخ اسلام اگر آپ اُٹھا کر دیکھتے ہیں تو جنہوں نے یہ راستہ اختیار کیا ہے (رازداری والا راستہ) امت میں فساد اُن لوگوں نے برپا کیا ہے۔ یعنی مثال کے طور پر (حصر نہیں) عبد اللہ بن سبا یہودی سیدنا عثمان کے زمانے (ابن سوداء یہودی) یمن سے آئے اور انہوں نے دیکھا کہ بعض لوگ سیدنا عثمان کے خلاف باتیں کر رہے ہیں اور بعض لوگ سیدنا علی کے حق میں باتیں کر رہے ہیں تو اس اختلاف کو لے کر اُس شخص نے خفیہ طریقے سے لوگوں میں الگ الگ بیٹھ کر خفیہ باتیں کرنا شروع کیں یہاں تک کہ اُس کا فتنہ اتنا عام ہوا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا گیا وجہ کیا تھی؟ یہ تنظیم السرّ (الگ سے خفیہ طریقے سے میٹنگز (Meetings) کرنا اجتماع کرنا)۔

خوارج نے کیا کیا سیدنا علی کو کیسے قتل کیا گیا کیسے شہید کیا گیا پتہ ہے؟ عبد الرحمٰن ابن ملجم نے اور دو تین اور لوگ تھے الگ سے انہوں نے ایک میٹنگ (Meeting) بلائی انہوں نے یہ سوچا کہ امت میں جو اس وقت فساد اور فتنے ہیں وہ تین لوگوں کی وجہ سے ہیں (نعوذ باللہ، سنیں ذرا تین لوگوں کی وجہ سے ہیں!)، ایک ہیں سیدنا علی، دوسرے نمبر پر سیدنا معاویہ، تیسرے نمبر پر عمرو بن العاص (رضی الله عنہم أجمعین)۔

تینوں صحابی ہیں یعنی امت کے اولیاؤں کے سردار ہیں اور یہ جاہل بدعقیدہ اور اپنے زمانے کے بدترین لوگ کہتے ہیں کہ امت میں اگر فساد ہے تو تین لوگوں کی وجہ سے ہے (یعنی آئینہ دیکھ کر اپنی شکل نظر نہیں آتی کہ فسادی اصل میں کون ہیں!) کہتے ہیں کہ یہ تین لوگ ہیں اب ان تین کو قتل کرنا ہے۔

تو وقت متعین ہوا اس خفیہ اجتماع میں خفیہ میٹنگ (Meeting) میں جانتے ہیں کون سا وقت تھا (Date) ؟ رمضان کی 27۔

اور وقت کیا تھا؟ فجر کی نماز۔ مہینہ دیکھیں رات دیکھیں اور وقت دیکھیں اور عمل دیکھیں کہ وہ کیا عمل کر رہے ہوتے ہیں یعنی صحابہ کرام کو قتل کرنا ہے ان عظیم صحابہ کو قتل کرنا ہے فجر کی نماز ادا کرتے وقت کوئی مسلمان سوچ سکتا ہے؟! کیسے دل ہیں ان لوگوں کے سبحان اللہ ؟! خفیہ تنظیم ہوئی اور اس نتیجے پر پہنچے کہ فلاں وقت میں جاتے ہیں اور واقعی اُن لوگوں نے اسی وقت کو متعین کیا۔

آپ یہ دیکھیں کہ ایک مصر میں ہے ایک شام میں ہے ایک عراق میں ہے ایک شہر میں بھی نہیں ہیں، سیدنا عمرو بن العاص مصر میں ہیں، سیدنا معاویہ شام میں ہیں، سیدنا علی عراق میں کوفہ میں ہیں اور (سبحان اللہ، یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے) ان تینوں میں سے قتل اور شہید ہوئے سیدنا علی بن ابی طالب باقی دو بچ گئے (سبحان اللہ)۔ الغرض، خفیہ میٹنگ (Meeting) ہوئی انجام کیا ہوا؟! میں نے کہا نا کہ اس خفیہ میٹنگ (Meeting) کا انجام کیا ہوتا ہے اور امت میں کتنا فساد برپا ہوتا ہے!

تیسری مثال دیکھیں "معتزلہ" (مسجد کی بات آئی نا کہ مسجد میں الگ سے اپنی تنظیم اور خفیہ باتیں کرنا) تو معتزلہ کی بنیاد "تَأْسِيسِ ضَلَالَةٍ" کیسے ہوئی معتزلہ کی ابتداء کہاں سے ہوئی پتہ ہے؟ اللہ کے گھر سے ہوئی مسجد سے ہوئی۔

حسن بصری کے دو معروف شاگرد واصل بن عطاء اور عمرو بن عبید مسئلہ ہوا "فاعل الكبيرة" کبیرہ گناہ کا مرتکب اس کا کیا حکم ہے کافر ہے یا مومن ہے؟ تو شاگرد جناب کود پڑے میدان میں، اب استاد بیٹھا ہے اب یہ شاگرد کہتا ہے کہ نہ مومن ہے نہ کافر ہے بیچ والی منزلت میں ہے (نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا)۔ مومن ہے نہ کافر ہے تو پھر کیا ہے؟ کہتا ہے کہ ہم نہیں جانتے لیکن مومن بھی نہیں ہے کافر بھی نہیں ہے۔

اور جب امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کو سمجھایا دلیل کے ساتھ تو اُٹھ کر چلے گئے امام حسن بصری کی مجلس کو چھوڑ کر مسجد کے ایک ستون کے قریب جا کر بیٹھ گئے اور وہاں اپنی گیدرنگ (Gathering) بنالی وہاں پر، اور امام حسن فرماتے ہیں: "اعْتَزَلَنَا وَاصِل" کہ واصل نے ہمیں اعتزال کیا (یعنی ہم سے دوری اختیار کرلی)۔ اور وہ دور ہوتے گئے! دیکھیں میں نے کہا کہ ایک اینگل (Angle) بھی کافی ہے صراط مستقیم سے جانے کے لیے! مسجد کے اندر تھے یہ حسن بصری کا حلقہ ہے وہاں سے اُٹھ کر سامنے والے ستون کی طرف گئے تھوڑی سی دوری اختیار کی یہ دوری کہاں تک چلی گئی؟ کہ اہل بدعت بلکہ بعض یعنی پانچ سو عالموں نے کفر کا فتویٰ لگایا ہے تقریباً معتزلہ پر جو تقدیر کے منکر ہیں!

الغرض، تو یہ مثال ہے کہ کس طریقے سے وہ نکلے ہیں۔

دور حاضر میں یعنی خوارج کا معتزلہ کا راستہ یہ نہ سمجھیں کہ لوگ مر گئے ہیں تو بات ہی ختم ہو گئی ہے، لوگ مر جاتے ہیں فکر زندہ رہتی ہے سوچ زندہ رہتی ہے؛ **"التنظيم السرّي للإخوان المسلمين"** اُن کی اپنی ایک خاص خفیہ تنظیم ہے اور یہ خفیہ تنظیم اخوان المسلمین کی بھی ہے اور جماعت اسلامی کی بھی ہے پاکستان میں۔

اخوان المسلمین کی خفیہ تنظیم کا بھانڈا پھوڑا ہے علی عشماوی نے، علی عشماوی اس تنظیم کے ساتھ رہا ہے اور سید قطب کا ساتھی تھا قریب ترین دوستوں میں سے تھا دونوں کو سزائے موت ملی جب ان کے کارنامے سامنے آئے اور جرم ثابت ہوا، تو پتہ چلا علی عشماوی کو کہ بہت غلط چیزیں ہوئی ہیں یہاں تک وہ کہتا ہے کہ میں ایک مرتبہ سید قطب کے ساتھ تھا جمعہ کی نماز کا وقت ہوا تو میں نے کہا کہ اُٹھو چلیں جمعہ کی نماز پڑھنے کے لیے، تو جناب کہتے ہیں سید قطب کہتے ہیں کہ جمعہ کی نماز نہیں پڑھتے (اور کبھی پڑھی نہیں اُس نے)؛ کیوں نہیں پڑھتے؟ کہتے ہیں کہ دارالکفر میں جمعہ ساقط ہو جاتا ہے (مصر دارالکفر تھا اُس کے لیے اور جمعہ کی نماز نہیں پڑھتا تھا کیونکہ دارالکفر میں جمعہ ساقط ہو جاتا ہے)۔

کہتا ہے کہ میں حیران ہو گیا مجھے پہلی مرتبہ پتہ چلا کہ سید قطب جمعہ کی نماز نہیں پڑھتا تھا! اور علی عشماوی خود کہتا ہے کہ جب پہلی مرتبہ سید قطب کو جیل ہوئی اور ہم ملاقات کے لیے گئے تھے تو ہمیں چند نصیحتیں کیں اُس نصیحت میں سے یہ سید قطب نے ہمیں کہا کہ عقیدے کا اہتمام کرو عقیدے کی کتابیں پڑھو، کون سی پڑھیں عقیدے کی کتابیں؟ (کاش کہہ دیتے کہ قواعد اُربع، اصول الثلاثۃ، کتاب التوحید، کشف الشبہات، یا عقیدۃ واسطیۃ یا عقیدہ طحاویۃ یہ عقیدے کی معروف ترین کتابیں جو ہیں) کہتا ہے کہ عقیدے کی کتابیں پڑھیں اور اُن میں سے زیادہ زور دیا امفیسائز (Emphasize) کیا زیادہ جانتے ہیں کس کتاب کا؟ قرآن مجید کی چار بنیادی اصطلاحیں مودودی کی کتاب؛ کہتا ہے کہ یہ کتاب ضرور پڑھو، کہتا ہے کہ ہم نے وہ کتاب پڑھی اور پھر سید قطب کی تعلیمات بھی سامنے آئیں تو ہمیں یہ پتہ چلا مودودی کی یہ کتاب پڑھنے کے بعد سید قطب کی تعلیمات کے بعد کہ آج روئے زمین پر کوئی حکمران مسلمان نہیں ہے سارے حکمران کافر ہیں۔

اور یہ ساری باتیں انہوں نے ایک کتاب لکھی عشماوی نے موجود کتاب ہے کتاب لکھی ہے **"التاريخ السري لجماعة الإخوان المسلمين"**: کتاب کو نوٹ کر لیں یہ کتاب اگر کہیں سے آپ کو مل جائے تو آپ اُس میں دیکھیں بڑی عجیب وغریب سی باتیں آپ کے سامنے آئیں گی واللہ! عقل حیران ہو جاتی ہے!

"التاريخ السري لجماعة الإخوان المسلمين": یعنی صرف خفیہ تنظیم ہی نہیں بلکہ خفیہ تاریخ بھی ہے ان لوگوں کی، پوری تاریخ خفیہ ہے! اور ان کی جو ایک معروف چیز ہے خفیہ تنظیم کی یہ پیرامڈ (Pyramid) پر قائم ہے، پوری تنظیم پیرامڈ (Pyramid) جیسی ہے ایک ایپکس (Apex) اور ایک بیس (Base) ہے اوپر تک نہیں جاسکتے جب تک کہ آپ نیچے سے نہیں آئیں گے (یعنی کوئی بھی شامل ہونا چاہے خودکش حملے میں نہیں آنے دیں گے آپ کو کبھی بھی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا!) کچھ بھی کر لیں آپ۔

تو آپ کو ایک بیس (Base) میں جانا پڑے گا تحقیق کریں گے جب آپ ترقی کرتے جائیں گے آہستہ آہستہ اُن کے ساتھ پھر جا کر آپ سے کوئی کام کروائیں گے ایسے نہیں کہ بس جو بھی آئے تو اس میں شامل کر دیا جائے، ایک خاص معروف تنظیم ہے اور اسے کہتے ہیں **"التنظيم الهرمي"** یا پیرامڈل (Pyramidal) جو اُن کی تنظیم ہے وہ ہے۔

اور اسی طریقے سے **القاعدہ** نے اپنی پھر مکمل رازداری میں اور خفیہ تنظیم بنائی اسی بنیاد پر، القاعدہ نے اخوان المسلمین سے یعنی آپ دیکھیں کہ علیحدہ ہونے والی یا اُن میں سے نکلنے والی ایک اور منظم یعنی تنظیم ہے، اور **داعش** القاعدہ سے نکلنے والی اور منظم تنظیم ہے (سبحان اللہ) دیکھیں آپ!

ان سب کی ماں اخوان المسلمین ہے جنم کس کو دیا؟ القاعدہ کو جنم دیا اور پھر داعش کو جنم دیا اور ایسا منظم طریقہ دیکھتے ہیں آپ کہ آج دنیا میں سب سے اگر آپ دیکھتے ہیں کہ بدترین قاتل دنیا میں روئے زمین پر اس وقت اگر کوئی ہیں تو داعش ہیں جو بدترین قاتل سمجھے جاتے ہیں یعنی مسلمانوں کو قتل کرتے ہوئے، واللہ! مرغی ذبح بھی کرتے ہوں گے تو اتنی بیدردی سے نہیں کرتے ہوں گے! جانور ذبح کرتے ہیں تکبیر پڑھتے ہیں بڑی آسانی سے آرام سے کرتے ہیں کہتے ہیں کہ سنت پر عمل کرنا ہے۔

اور کہتے ہیں یعنی ان کا جو معروف منظّر ہے ابو محمد المقدسی یہ سب سے بڑا عالم سمجھا جاتا ہے یہ یوں سمجھیں کہ بن لادن کا بھی استاد ہے اور ظواہری کا بھی استاد ہے یہ شخص کہتا ہے کہ آج روئے زمین پر کوئی مسلمان نہیں ہے مکہ مدینہ میں بھی کوئی مسلمان نہیں ہے سارے کافر ہیں! اور یہ کہتا ہے (یہ اور دوسرے ہم نوالے ہم پیالے جوان کے علماء ہیں کہتے ہیں) کہ اگر سعودی عرب فتح ہو جاتا ہے تو سب سے پہلے ذبح کرنا اللجنۃ الدائمۃ کے علماء کو (جو علماء اللجنۃ الدائمۃ کے علماء ہیں سب سے پہلے ذبح کرنا) اور کبھی اُن کو آرام نہ کرنے دینا (جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ اگر جانور ذبح کرو تو اس کو آرام پہنچاؤ تو کہتے ہیں کہ ذبح تو کرو لیکن آرام بھی نہ پہنچانا ان کو یہ اس لائق نہیں ہیں، نعوذ باللہ)۔

الغرض، اور اسی طریقے سے تبلیغی جماعت کی بھی ایک رازدار بیعت ہے خفیہ بیعت ہے جس میں وہ کہتے ہیں: "بیعت کی ہم نے حضرت مولانا الیاس کے ہاتھ پر انعام کے واسطے سے"۔

معروف اُن کے یعنی جو لوگ بڑے قریب سے اس جماعت سے منسلک ہیں اور جو بیعت کر چکے ہیں وہ خود آنکھوں دیکھا حال بتاتے ہیں کہ عوام الناس کے لیے نہیں ہے رائیونڈ میں جاتے ہیں خاص اجتماع میں جو سالانہ اجتماع ہوتا ہے اس کے دوسرے دن جو ہے وہ خاص جو قریبی لوگ ہوتے ہیں وہ جاتے ہیں اور بڑی سی رسّی دے دیتے ہیں کیونکہ ہاتھ تو نہیں جا سکتا نا بہت ساری تعداد میں لوگ ہوتے ہیں تو وہ رسّی کو پکڑتے ہیں جو رسّی نہیں پکڑ سکتا کسی کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے (جیسے بجلی کا کرنٹ جاتا ہے نا اسی طریقے سے پھر وہ ہاتھ پکڑتا ہے پھر وہ ہاتھ پکڑتا ہے یعنی رسّی پکڑنا لازمی ہے رسّی ہاتھ سے چھوٹی تو بیعت چھوٹی)، پھر ان الفاظوں سے وہ بیعت کرتے ہیں: "بیعت کی ہم نے حضرت مولانا الیاس کے ہاتھ پر انعام کے واسطے سے": جب انعام زندہ تھا تو الیاس صاحب چلے گئے تھے اس طریقے سے ابھی تک بھی اُن کی بیعت ہو رہی ہے مرنے کے بعد بھی۔

الغرض، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا﴾: منافقین ایسا کام کرتے تھے، میں یہ نہیں کہہ رہا کہ یہ جماعت منافق ہے میں یہ کہتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو خفیہ تنظیم کی بنیاد پر اپنی جماعت کو قائم کرتا ہے تو اُس سے فساد ضرور واقع ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾﴾ (البقرۃ:14)؛ اس آیت سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾﴾ (البقرۃ:11)۔

جب ان کو کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین پر وہ کیا کہتے ہیں؟ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

جتنی جماعتیں ہیں جن کا میں نے نام لیا ہے یا جن کا نام نہیں لیا ہے ان میں سے ایک بھی جماعت کہتی ہے کہ ہم فساد برپا کر رہے ہیں؟ سب کیا کہتے ہیں؟ ہم اصلاح چاہتے ہیں۔

وہ بھی یہی کہتے تھے کہ ہم اصلاح چاہتے ہیں:﴿اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢﴾ (حقیقت تو یہ ہے کہ یہی فسادی ہیں لیکن اُن کو شعور تک نہیں ہوتا) (البقرة:12)۔

اور کتنی بڑی بد بختی ہے کہ فسادی فساد کرتا ہے اور اسے شعور تک نہ ہو کہ فساد کر رہا ہے! (نعوذ باللہ من الخذلان)۔

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ﴾ (جب اِن کو کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسا کہ لوگ ایمان لائے (لوگ کون ہیں یہاں پر؟ صحابہ کرام ہیں اُس زمانے کے بہترین لوگ ہیں، ہر زمانے کے علماء اور اُن کے متبعین جو سلف صالحین تھے اور اُن کی اتباع کرنے والے باحسان اُن کی اتباع کرو ویسے ایمان لے کر آؤ)) ﴿قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَھَاۗءُ ۭ﴾ (کیا ہم ان جیسا ایمان لے کر آئیں جیسا کہ یہ سَفِیہ بے عقل بیوقوف لوگ ایمان لے کر آئے ہیں) ﴿اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣﴾ (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہی بیوقوف لوگ ہیں لیکن اُن کو علم تک نہیں کہ وہ بیوقوف ہیں) (البقرة:13)۔

(سبحان اللہ)؛ آج کے درس میں اتنا کافی ہے ان شاء اللہ اگلے درس میں چوتھے پوائنٹ پر بات کریں گے (واللہ اُعلم)۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس 04. یہ منہج السلف میں سے نہیں ہے-پوائنٹ نمبر 03 سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio